احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
جمعرات 23 نومبر 2000ء 26 شعبان 1421 ہجری - 23- نبوت 1379 ھش جلد 50-85 نمبر 268

دین و دنیا میں بھلائی کی دعا

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب قول النبی ربنا آتنا)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا کی حقیقت

لوگ کہتے ہیں کہ دعا کرو۔ دعا کرنا مرنا ہوتا ہے اس پنجابی مصرعہ کے یہی معنے ہیں کہ جس پر نہایت درجہ کا اضطراب ہوتا ہے وہ دعا کرتا ہے دعا میں ایک موت ہے اور اس کا بڑا اثر یہی ہوتا ہے کہ انسان ایک طرح سے مرجاتا ہے مثلاً ایک انسان ایک قطرہ پانی کا پی کر اگر دعویٰ کرے کہ میری پیاس بجھ گئی ہے یا یہ کہ اسے بڑی پیاس تھی تو وہ جھوٹا ہے ہاں اگر پیالہ بھر کر پیوے تو اس بات کی تصدیق ہو گی۔ پوری سوزش اور گدازش کے ساتھ جب دعا کی جاتی ہے حتی کہ روح گداز ہو کر آستانہ الٰہی پر گر جاتی ہے اور اسی کا نام دعا ہے اور الٰہی سنت یہی ہے کہ جب ایسی دعا ہوتی ہے تو خداوند تعالیٰ یا تو اسے قبول کرتا ہے اور یا اسے جواب دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 630)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں اور صدقات کی درخواست

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ تحریر فرماتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی بہتر ہے تاہم ابھی ڈاکٹری مشورہ کے مطابق آرام کی ضرورت ہے۔

احباب جماعت پوری توجہ اور التزام سے دردمندانہ دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں۔ مولا کریم شافی مطلق جلد سے جلد حضور انور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ تاکہ ہم پھر حضور انور کے براہ راست خطابات سے اپنی روح کی پیاس بجھا سکیں۔

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

وعدہ جات سال نو
ایک ضروری درخواست

○ اگرچہ نئے سال کے وعدہ جات کے لئے نئے فارم سیکرٹری صاحبان تحریک جدید کے ذریعہ جماعتوں کو بھجوا دیئے گئے ہیں تاہم اگر کسی جماعت تک بوجوہ نئے فارم نہ پہنچ سکیں تو ایسی جماعت کے عہدیدار حضرات فارم کے انتظار میں رہنے کی بجائے سادہ کاغذ پر نئے سال کے وعدے حاصل کرلیں اور جونہی حضرت خلیفۃ المسیح نئے سال کا اعلان فرمائیں حاصل کردہ وعدہ جات وکالت مال اول کو بھجوا دیئے جائیں۔ یاد رہے کہ امسال وعدہ جات کی مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ 31- دسمبر ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ جماعتوں کو اس کی پابندی اختیار کرکے ثواب دارین حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اول)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ماہر سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب سرجیکل سپیشلسٹ اور مکرم ڈاکٹر شیخ محمد محمود صاحب ماہر امراض معدہ و جگر 2000-11-26 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ / آپریشن / انڈوسکوپی کریں گے انڈوسکوپی کروانے کے خواہشمند مریض صبح نہار منہ بغیر کچھ کھائے پیئے آئیں تاکہ ان کا معائنہ اسی دن ہو سکے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 27/نومبر 2000ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
1-40 a.m. البانین پروگرام۔
2-10 a.m. مجلس سوال وجواب
3-30 a.m. رمضان المبارک پر گفتگو
3-55 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب
7-00 a.m. محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ سے انٹرویو۔
7-50 a.m. اردو کلاس نمبر511
9-10 a.m. چائنیز سیکھئے۔
10-00 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-00 p.m. مجلس سوال وجواب۔
1-30 p.m. لقاء مع العرب
2-40 p.m. اردو کلاس نمبر511
3-55 p.m. انڈونیشین سروس
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں
5-30 p.m. نارویجین سیکھئے۔
6-00 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. ہومیوپیتھی کلاس
9-10 p.m. رمضان پروگرام۔
9-25 p.m. چلڈرنز کلاس۔
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
11-25 p.m. اردو کلاس نمبر512

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 28/نومبر 2000ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
1-40 a.m. ترکی پروگرام۔
2-10 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
3-15 a.m. روحانی خزائن
3-30 a.m. ہومیوپیتھی کلاس
4-40 a.m. رمضان پروگرام۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-15 a.m. لقاء مع العرب
7-15 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔(سائیکل ریس)
8-05 a.m. نارویجین سیکھئے۔
8-45 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
9-45 a.m. رمضان پروگرام۔
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
12-10 p.m. پشتو پروگرام۔
1-10 p.m. روحانی خزائن۔
2-00 p.m. اردو کلاس نمبر512
3-10 p.m. انڈونیشین سروس
4-15 p.m. درس القرآن نمبر1
5-30 p.m. رمضان پروگرام۔
6-00 p.m. تلاوت۔خبریں۔
6-15 p.m. سیرت النبی ﷺ پروگرام نمبر1
6-45 p.m. بنگالی سروس
7-45 p.m. بنگالی ملاقات
8-45 p.m. تلاوت
8-55 p.m. بیلجیئم سے درس الحدیث۔
9-55 p.m. جرمن سروس
11-05 p.m. تلاوت۔
11-10 p.m. اردو کلاس نمبر513

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 29/نومبر 2000ء

12-30 a.m. لقاء مع العرب
1-35 a.m. نارویجین پروگرام
2-05 a.m. درس القرآن (دوبارہ)
3-30 a.m. بنگالی ملاقات۔
4-30 a.m. رمضان پروگرام۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-05 a.m. درس القرآن
7-30 a.m. لقاء مع العرب
8-30 a.m. بنگالی ملاقات۔
9-40 a.m. تلاوت۔
9-45 a.m. رمضان پروگرام۔
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-00 p.m. سواحیلی پروگرام۔
12-50 p.m. درس الحدیث (سواحیلی)
1-15 p.m. تلاوت
1-40 p.m. رمضان پروگرام۔
1-55 p.m. اردو کلاس نمبر513
3-10 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-15 p.m. درس القرآن۔
5-30 p.m. درس الحدیث۔
6-00 p.m. تلاوت۔خبریں۔
6-45 p.m. اطفال سے ملاقات
7-45 p.m. بنگالی سروس۔
8-45 p.m. تلاوت۔
9-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-25 p.m. سیرت النبی ﷺ پروگرام۔
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-10 p.m. اردو کلاس نمبر514

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مرتبہ۔چوہدری عطاء الرحمٰن محمود صاحب

پہلے آل ربوہ خدام بمقابلہ انصار ورزشی مقابلہ جات

مورخہ 28/ اکتوبر 2000ء بروز ہفتہ پہلے آل ربوہ خدام VS انصار ورزشی مقابلہ جات دارالرحمت غربی ربوہ کی گراؤنڈ میں صبح 8 بجے منعقد ہوئے۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے ان مقابلہ جات کا دعا کے ساتھ افتتاح فرمایا۔

سب سے پہلے خدام اور انصار کے درمیان والی بال کا مقابلہ ہوا۔ دونوں ٹیموں نے بہت ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ یہ مقابلہ خدام الاحمدیہ کی ٹیم نے جیت لیا۔

دوسرا مقابلہ Slow سائکلنگ کا تھا۔ خدام اور انصار کی طرف سے پانچ پانچ کھلاڑیوں نے اس میں شمولیت کی۔ یہ مقابلہ بھی بہت دلچسپ رہا۔ اس مقابلہ میں انصار کھلاڑیوں نے پہلی تین پوزیشنیں حاصل کیں۔

اول۔مکرم پروفیسر مبارک احمد طاہر صاحب
دوئم۔مکرم چوہدری محمد انور صاحب
سوئم۔مکرم محمد اختر صاحب

تیسرا مقابلہ رسہ کشی کا ہوا۔ یہ مقابلہ بہت ہی دلچسپ تھا۔ خدام اور انصار کی ٹیمیں مقابلہ کے لئے تیار کھڑی تھیں۔ حاضرین میں بہت جوش و خروش تھا۔ بڑے زبردست مقابلے کے بعد خدام الاحمدیہ کی ٹیم نے یہ مقابلہ جیت لیا۔

انصار اور خدام کے ورزشی مقابلوں کا آخری مقابلہ کلائی پکڑنے کا تھا۔ یہ مقابلہ بھی دلچسپ رہا۔ حاضرین نے اس مقابلہ میں بھی خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس مقابلے میں بھی پہلی تینوں پوزیشنیں انصار کھلاڑیوں نے حاصل کیں۔ فائنل مقابلہ دو انصار کے درمیان ہوا۔ دونوں کھلاڑیوں نے بہت عمدہ کارکردگی دکھائی اور مقابلہ برابر چلتا رہا۔ چنانچہ ٹاس کے ذریعہ اول اور دوسری پوزیشن کا فیصلہ کرنا پڑا۔

اول۔مکرم رانا اللہ دتہ صاحب
دوم۔مکرم شاہد احمد باجوہ صاحب
سوئم۔مکرم محمد اختر صاحب

آخر میں تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری زعیم اعلیٰ انصاراللہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش فرمائی۔

بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ جو تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور خدام اور انصار دونوں کو باقاعدگی سے ورزش کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے خدام اور انصار کے مابین ان مقابلہ جات کو پسند فرماتے ہوئے اس خواہش اور دعا کا اظہار فرمایا کہ ان مقابلوں کے نتیجے میں دونوں تنظیموں کے درمیان باہمی محبت اور تعاون کی روح پیدا ہو اور مزید ترقی کرے۔ آخر میں مہمانوں کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

غزل

جب اس کی بدل گئیں نگاہیں
شاہوں کو ملی نہیں پناہیں

جب چھاؤں نہ دیں جہاں پناہیں
بانہوں میں سمیٹ لیں وہ بانہیں

دشمن کو خبر نہیں کہ کیا ہیں
یہ اشک یہ آہ کی سپاہیں

ہو صاحبِ دل تو نذر ہیں یہ
کچھ اپنی کچھ عہد کی کراہیں

عبید اللہ علیم

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب

مومن اور ایمان و عمل - حضرت مسیح موعود کے ارشادات

عمل اور شکر' اعمال پر پرواز ہیں' عمل اور وفا

تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے پس اس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ تا کہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 65)

جو کچھ میں کہتا ہوں اس کو خوب غور سے سنو اور اس پر عمل کرنے کے لئے قدم اٹھاؤ۔

(ملفوظات جلد 5 ص 92)

میں اپنی جماعت اور خود اپنی ذات اور اپنے نفس کے لئے یہی چاہتا اور پسند کرتا ہوں کہ ظاہری قیل و قال جو لیکچروں میں ہوتی ہے اس کو ہی پسند نہ کیا جاوے..... کہ بولنے والا کیسی جادو بھری تقریر کر رہا ہے...... میں تو یہی پسند کرتا ہوں..... کہ جو کام ہو اللہ کے لئے ہو جو بات ہو خدا کے واسطے ہو..... ہم جو کچھ کہیں خدا کے لئے اس کی رضا حاصل کرنے کے واسطے اور جو کچھ سنیں خدا کی باتیں سمجھ کر سنیں اور نیز عمل کرنے کے واسطے سنیں اور مجلس وعظ سے ہم صرف اتنا ہی حصہ نہ لے جائیں کہ یہ کہیں آج بہت اچھا وعظ ہوا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 266'265)

یاد رکھو وہ جماعت جو خدا تعالیٰ قائم کرنی چاہتا ہے وہ عمل کے بدوں زندہ نہیں رہ سکتی یہ..... عظیم الشان جماعت ہے...... اس کی قدر کرو اور اس کی قدر یہی ہے کہ اپنے عمل سے ثابت کر کے دکھاؤ کہ اہل حق کا گروہ تم ہی ہو۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص 282)

تمہارا فخر اور دستاویز ایسے اعمال ہونے چاہئیں جو حقیقی ایمان کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص 104)

عمل اور شکر

یاد رکھو...... عملی طور پر شکر واجب ہے...... میرے دوست سن رکھیں کہ وہ میری باتوں کو ضائع نہ کریں اور ان کو صرف ایک قصہ گو یا داستان گو کی کہانیوں ہی کا رنگ نہ دیں بلکہ میں نے یہ ساری باتیں نہایت دلسوزی اور سچی ہمدردی سے جو فطرتاً میری روح میں ہے' کی ہیں ان کو گوش دل سے سنو اور ان پر عمل کرو...... اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا...... اللہ تعالیٰ کا فضل عمیم ایسا ہے کہ وہ ذرا سے عمل کو بھی ضائع نہیں کرتا۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 91'90'80)

یاد رکھو اور خوب یاد رکھو صرف اتنی ہی بات کہ ہم نے مان لیا ہے کافی نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ مجرد اقرار نہیں چاہتا وہ چاہتا ہے کہ جو اقرار تم نے کیا ہے اسے کر کے دکھا دو...... نری بیعت اور زبانی اقرار کیا بنا سکتا ہے جب تک دل صاف نہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے سچا پیوند قائم نہ ہو...... جو خدا تعالیٰ سے تو سچا تعلق پیدا نہیں کرتا اور اپنے اعمال اور حال میں اصلاح نہیں کرتا اور چاہتا ہے کہ اس کے ساتھ وہ معاملہ ہو جو اس کے مخلص اور وفادار بندوں سے ہوتا ہے۔ یہ سخت نادانی اور غلطی ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص 97'96)

تم میری بات سن رکھو اور خوب یاد کر لو کہ اگر انسان کی گفتگو سچے دل سے نہ ہو اور عملی طاقت اس میں نہ ہو تو وہ اثر انداز نہیں ہوتی...... میری یہ باتیں اس لئے ہیں کہ تا تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو اور اس تعلق کی وجہ سے میرے اعضاء ہو گئے ہو ان باتوں پر عمل کرو اور عقل اور کلام الٰہی سے کام لو تا کہ سچی معرفت اور یقین کی روشنی تمہارے اندر پیدا ہو اور تم دوسرے لوگوں کو ظلمت سے نور کی طرف لانے کا وسیلہ بنو۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 43'42)

اعمال کی ضرورت

ہم کو صرف قیل و قال تک ہی محدود نہ رکھنا چاہئے بلکہ اعمال ساتھ ہونے چاہئیں جو اعمال کی ضرورت نہیں سمجھتا وہ سخت ناعاقبت اندیش اور نادان ہے..... میں اپنی جماعت کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ ضرورت ہے اعمال صالحہ کی خدا تعالیٰ کے حضور اگر کوئی چیز جا سکتی ہے تو وہ یہی اعمال صالحہ ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 114)

صدق اور عاجزی کام آتی ہے...... ہر ایک انسان کی نجات کے واسطے اس کے اپنے اعمال ہونا ضروری ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 217)

میری نصیحت اس وقت جماعت کو یہ ہے کہ یہ دن بڑے سخت اور ہولناک ہیں۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے اپنے دلوں کو اور آنکھوں کو برے جذبات سے روکیں اور اپنے اعمال اور چال چلن میں خاص تبدیلی پیدا کریں یہ وقت خاص تبدیلی کا ہے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگنے کا ہے پس اس وقت خدا تعالیٰ سے سچا تعلق قائم کرو۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص 430)

بیعت سے اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہوتا جب تک عمل اچھے نہ ہوں..... سمجھ لو کہ جب تک تم میں عمل صالح نہ ہو صرف ماننا فائدہ نہیں کرتا..... اگر...... نسخہ لے کر رکھ چھوڑو تو اس سے کیا فائدہ ہوگا۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص 577'576)

عمل پر چور

یاد رکھو انسان کے عمل پر ہمیشہ چور پڑا کرتے ہیں وہ کیا ہیں ریا کاری عجب اور قسم قسم کی بدکاریاں اور گناہ جو اس سے صادر ہوتے ہیں ان سے اعمال باطل ہو جاتے ہیں۔ عمل صالح وہ ہے جس میں ظلم' عجب' ریا' تکبر اور حقوق انسانی کے تلف کرنے کا خیال تک نہ ہو۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص 577'576)

ہماری جماعت میں وہی داخل ہے جو ہماری تعلیم کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اپنی ہمت اور کوشش کے موافق اس پر عمل کرتا ہے لیکن جو محض نام رکھا کر تعلیم کے موافق عمل نہیں کرتا وہ یاد رکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو ایک خاص جماعت بنانے کا ارادہ کیا ہے اور کوئی آدمی...... محض نام لکھانے سے جماعت میں نہیں رہ سکتا اس پر کوئی نہ کوئی وقت ایسا آ جائے گا کہ وہ الگ ہو جائے گا۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص 711)

اعمال اور پر پرواز

اعمال کو اس تعلیم کے ماتحت کرو جو دی جاتی ہے اعمال پروں کی طرح ہیں بغیر اعمال کے انسان روحانی مدارج کے لئے پرواز نہیں کر سکتا اور ان اعلیٰ مقاصد کو حاصل نہیں کر سکتا جو ان کے نیچے اللہ تعالیٰ نے رکھے ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص 711)

اللہ تعالیٰ عمل کو چاہتا اور عمل ہی سے راضی ہوتا ہے اور عمل دکھ سے آتا ہے لیکن جب انسان خدا کے لئے دکھ اٹھانے کو تیار ہو جاوے، تو خدا تعالیٰ اس کو دکھ میں نہیں ڈالتا۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص 703)

سب الٰہی عملوں سے جو خدا تعالیٰ کے قربت کے لئے کئے جاتے ہیں۔ کلمہ (دین) کی بلندی چاہنا زیادہ ثواب موجب ہے۔ پس اپنے وقتوں کو ضائع مت کرو اور خادموں کی طرح اٹھ کھڑے ہو...... اور وہ عمل کرو جس سے خدا راضی ہو جاوے تا تمہیں خدا تعالیٰ کے نزدیک درجہ ملے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر9 ص 84)

کوئی عمل اور بدعت ایسی نہ کرو جس سے خدا تعالیٰ ناراض ہو۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 148)

یاد رکھو انسان کبھی صالح نہیں کہلا سکتا جب تک وہ عقائد ردیہ اور فاسدہ سے خالی نہ ہو اور پھر اعمال بھی فساد سے خالی ہو جائیں۔

(ملفوظات جلد 1 ص 119)

سمجھ لو اور خوب سمجھ لو کہ نرا علم و فن اور خشک تعلیم بھی کچھ کام نہیں دے سکتی جب تک کہ عمل اور مجاہدہ اور ریاضت نہ ہو۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 36)

عمل اور وفا

زندگی کے یہ دن بہرحال گزر ہی جاتے ہیں...... مبارک وہی دن ہے جو خدا تعالیٰ کی محبت اور وفا میں گزرے...... اگر زمین و آسماں بھی ظاہری اعمال سے بھر دیں لیکن ان اعمال میں وفا نہ ہو تو ان کی کچھ بھی قیمت نہیں...... جب تک انسان صادق اور وفادار نہیں ہوتا اس وقت تک اس کی نمازیں بھی جہنم ہی کو لے جانے والی ہوتی ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 517)

یاد رکھو...... میں تم سے یہ نہیں چاہتا کہ صرف زبان سے ہی اقرار کرو اور عمل سے کچھ نہ دکھاؤ یہ نکمی حالت ہے...... اگر کوئی میرے ساتھ تعلق رکھ کر بھی اپنی حالت کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصلاح نہیں کرتا اور عملی قوتوں کو ترقی نہیں دیتا بلکہ زبانی اقرار کو ہی کافی سمجھتا ہے وہ گویا اپنے عمل سے میری عدم ضرورت پر زور دیتا ہے...... میرے ساتھ تعلق پیدا کرتے ہو تو میری اغراض و مقاصد کو پورا کرو اور وہ یہی ہیں کہ خدا کے حضور اپنا اخلاص اور وفاداری دکھاؤ اور قرآن شریف کے صحیح منشاء کو معلوم کرو اور اس پر عمل کرو خدا تعالیٰ کے حضور اتنی ہی بات کافی نہیں ہو سکتی کہ زبان سے اقرار تو کر لیا اور عمل میں کوئی روشنی اور سرگرمی نہ پائی جاوے۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص282)

صرف قیل و قال سے کچھ نہیں بنتا جب تک کہ عملی رنگ میں لا کر کسی کو بات نہ دکھایا جاوے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص155)

عملی حالت میں ترقی

کوشش کرو عملی حالت میں ترقی کرو۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص585)

ہماری جماعت کے بعض افراد دنیوی آرائش اور آرام کی طرف جھکے ہوئے ہیں اور اس میں مصروف ہیں ان کو چاہئے کہ اپنی عملی حالت درست کریں اور خدا تعالیٰ کی طرف پورے جوش اور طاقت کے ساتھ جھک جاویں۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص20)

یاد رکھو کہ صرف زبانی باتوں سے کچھ نہیں ہوتا جب تک عملی حالت درست نہ ہو...... انسان جب تک عملی طور پر ثابت نہ کر دیوے کہ وہ حقیقت میں خدا پر سچا اور پکا ایمان رکھتا ہے تب تک وہ فیوض و برکات حاصل نہیں ہو سکتے۔ جو مقربان الٰہی اور اہل اللہ پر ہوتے ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص383)

اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی ان زریں نصائح اور پر حکمت ہدایات پر ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق دے اور شیریں ثمرات سے نوازتے ہوئے اپنے ہی فضل و احسان سے ایمان سے مملو اپنا پیارا باعمل اور سچا مومن بندہ بنا لے۔ آمین۔

تمام صفات کا موصوف

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

قرآن کی اصطلاح کی رو سے اللہ اس ذات کا نام ہے جس کی تمام خوبیاں حسن و احسان کے کمال کے نقطہ پر پہنچی ہوئی ہوں اور کوئی منقصت اس کی ذات میں نہ ہو۔ قرآن شریف میں تمام صفات کا موصوف صرف اللہ کے اسم کو ہی ٹھہرایا ہے تا اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ اللہ کا اسم تب متحقق ہوتا ہے کہ جب تمام صفات کاملہ اس میں پائی جائیں۔"

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص21)

ملک منور احمد صاحب جاوید

تحریک جدید کی اہمیت

بانی تحریک جدید سیدنا حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں

تحریک جدید کے اغراض و مقاصد

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جاسکے تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آجائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے۔ تاکہ وہ عزم و استقلال جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔"

(از خطبہ جمعہ 16۔ نومبر 1934ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تحریک جدید میں شمولیت کیوں ضروری ہے

الف) "میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے۔ میری اس تحریک پر آگے آئے گا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔ نومبر 1934ء)

(ب) "کسی جماعت کو اس بات پر مطمئن نہیں ہو جانا چاہئے کہ اس نے تحریک جدید میں حصہ لے لیا ہے بلکہ اسے اس وقت تک اطمینان کا سانس نہیں لینا چاہئے جب تک کہ اس میں ساری جماعتیں حصہ نہ لیں"

(خطبہ جمعہ 15۔ جنوری 1937ء)

تحریک جدید مستقل تحریک ہے

"تحریک جدید کا کام ان مستقل تحریکات میں سے ہے جس میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مستحق ہوں گے۔

(خطبہ جمعہ 18۔ نومبر 1938ء)

تحریک جدید الٰہی تحریک ہے

"میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔"

(خطبہ جمعہ 27۔ نومبر 1942ء)

نیز فرمایا:۔

"میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا ہے۔"

(خطبہ جمعہ 15۔ نومبر 1935ء)

تحریک جدید کے جملہ امور کی دُہرائی اور خطبہ جمعہ دیئے جانے کی تاکید

"میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ خیال ڈالا کہ تحریک جدید کے متعلق جو امور میں نے بیان کئے ہیں وہ جماعت کے سامنے اس وقت تک کہ مشیئت الٰہی ہمیں کامیاب کر دے ہر چھٹے ماہ دوہرائے جانے چاہئیں۔"

(خطبہ جمعہ مورخہ 26۔ مئی 1935ء)

نیز فرمایا:۔

"ہر مہینہ میں ایک خطبہ جمعہ تمام احمدیہ جماعتوں میں میری جدید تحریک کے متعلق پڑھا جائے اور اس میں جماعت کو قربانیوں پر آمادہ کرتے ہوئے ان میں نیکی اور تقویٰ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔"

(خطبہ جمعہ 19۔ اپریل 1935ء)

نیز فرماتے ہیں:۔

"جماعت کے عہدیداروں کا فرض ہے کہ وہ جمعہ یا اتوار کے دن یا ہفتہ میں کسی اور موقعہ پر میرا ہر خطبہ لوگوں کو سنایا کریں۔ بلکہ جماعتوں کا اصل کام یہی ہونا چاہئے اور ہر جگہ کی جماعت کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ وہ میرا خطبہ جمعہ تفصیلاً یا خلاصتاً لوگوں کو جمعہ یا اتوار کے دن سنا دیا کریں۔ جس شخص کے سپرد خدا تعالیٰ جماعت کی اصلاح کا کام کرتا ہے۔ اسے طاقت بھی ایسی بخشتا ہے جو دلوں کو صاف کرنے والی ہوتی ہے اور جو اثر اس کے کلام میں ہوتا ہے وہ دوسرے کسی اور کے کلام میں نہیں ہو سکتا۔"

(الفضل 2۔ دسمبر 42ء)

تحریک جدید میں مد نظر امور

"(دعوت الی اللہ) اور تعلیم و تربیت دو نہایت ہی اہم کام ہیں اور انہی دونوں کاموں کو تحریک جدید میں مد نظر رکھا گیا ہے۔ تعلیم و تربیت کو مد نظر رکھتے ہوئے سادہ غذا، سادہ لباس خود ہاتھ سے کام کرنا، سینما کا ترک، غریبوں کی امداد، بورڈنگ تحریک جدید اور ورزش وغیرہ کام تجویز کئے گئے ہیں۔ اور یہ تمام باتیں ایسی ہیں کہ جن کو کسی وقت بھی ترک نہیں کیا جا سکتا۔"

(خطبہ جمعہ 18۔ نومبر 38ء)

تحریک جدید کے مطالبات کا خلاصہ

"ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں۔

1۔ اول جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا۔

2۔ دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا۔

3۔ تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کر دینا جس کے نتیجہ میں (دعوت) کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں۔

4۔ چوتھے جماعت کو (دعوت الی اللہ) کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دلا دینا۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت 1939ء ص3)

نیز فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید کے تمام مطالبات اس لئے ہیں کہ تم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بناؤ۔ کوئی انسان کسی عقلمند انسان کو بھی دھوکا نہیں دے سکتا۔ پھر تم کس طرح خیال کر لیتے ہو کہ خدا کو دھوکہ دے لوگے؟ یہی وہ احساس ہے جس کے ماتحت میں نے تحریک جدید کا آغاز کیا۔"

(خطبہ جمعہ 26۔ نومبر 1937ء)

جماعت احمدیہ کا فرض

"آپ لوگوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے لئے یہ وقت بہت نازک ہے۔ ہر طرف سے مخالفت ہو رہی ہے اور اس کا مقابلہ کرتے ہوئے سلسلہ کی عزت اور وقار کو قائم رکھنا آپ لوگوں کا فرض ہے۔"

(خطبہ جمعہ 16۔ نومبر 1934ء)

بقایاداروں کے لئے لمحہ فکریہ

○ ارشاد سیدنا حضرت مصلح موعود

"خدا تعالیٰ سے کئے گئے وعدے اگر پورے نہ کئے جائیں تو انسان کو اگلی نیکیوں کی بھی توفیق نہیں ملتی یہ کسی بندے سے معاملہ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ معاملہ ہے جو عالم الغیب ہے پس میں ان دوستوں کو جن کے ذمہ بقائے ہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے بقائے جلد ادا کر دیں"

(مرسلہ وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید میر قمر سلیمان احمد صاحب

دانتوں کی حفاظت

دانت قدرت نے ہمیں کھانا اچھی طرح چبانے کے لئے عطا فرمائے ہیں اور دانتوں میں سے گزر کر جب کھانا ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے اور لعاب دہن کے ساتھ مل جاتا ہے تو اس پر ہضم کا عمل عمدگی سے ہو سکتا ہے۔

غذا کے جزو بدن بنانے کا عمل منہ سے ہی شروع ہوتا ہے اور لقمہ منہ میں ڈالنے کے بعد دانت اسے باریک ذروں میں تقسیم کر دیتے ہیں اور لعاب دہن میں ایک قسم کا خامرہ Ptyalin ہوتا ہے جو ناقابل ہضم غذائی مرکبات کو ایسے مرکبات میں تبدیل کرنا شروع کر دیتا ہے جو ہمارے خون میں جذب ہو سکیں اس طرح غذا کے منہ میں پہنچتے ہی ہضم کا عمل شروع ہو جاتا ہے اور اس عمل میں دانت جتنی عمدگی سے اپنا کام کریں گے غذا اتنی ہی آسانی سے جزو بدن بنے گی۔

دانتوں کی ساخت کا اگر ہم جائزہ لیں تو بیرونی طور پر اس کے تین حصے ہوتے ہیں۔ ایک نظر آنے والا حصہ جسے Crown کہتے ہیں۔ دوسرا حصہ اس کے نیچے سے شروع ہوتا ہے جسے Neck کہتے ہیں۔ یہ حصہ آدھا منہ میں اور آدھا جبڑے کی ہڈی میں ہوتا ہے۔ تیسرا حصہ Root یا جڑ کہلاتا ہے۔ یہ حصہ سارے کا سارا جبڑے کی ہڈی میں ہوتا ہے۔

اندرونی طور پر بھی دانت تین حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ اوپر کا سخت حصہ جسے ایمل Enamel کہتے ہیں۔ یہ انسانی جسم کا سخت ترین حصہ ہوتا ہے۔ اس کی موٹائی 0.25 تا 0.3 ملی میٹر ہوتی ہے۔ اور یہ زیادہ تر کیلشیم اور فاسفورس سے بنا ہوتا ہے۔ فلورائیڈ اس پر عمل کرکے فلورو ہائیڈرو اپی ٹائٹ بناتا ہے جو جراثیم کو دانتوں پر حملہ کرنے سے روکتا ہے۔ اور دانتوں پر کیڑا نہیں لگتا۔ دوسرا حصہ Dentine کہلاتا ہے اس کا رنگ ہلکا پیلا ہوتا ہے۔ دانتوں کا زیادہ تر حجم اس کی وجہ سے ہوتا ہے یہ بھی کیلشیم اور فاسفورس سے بنتا ہے۔ لیکن یہ ایمل جتنا مضبوط نہیں ہوتا۔ بعض اعصاب اس تک پہنچے ہوتے ہیں جس سے مریض کو کسی شئے کے زیادہ گرم یا ٹھنڈے لگنے کا احساس ہوتا ہے۔ اور خون کی نالیاں اور اعصاب یہاں ہی ہوتے ہیں۔

دانتوں کے Crown میں یہ تینوں حصے دیکھے جا سکتے ہیں اس لئے کراؤن کی بڑی حفاظت کرنی چاہئے نیچے سے مختلف دانتوں کی مختلف تعداد میں جڑیں ہوتی ہیں جو ایک سے لیکر تین تک ہو سکتی ہیں۔ دانت جبڑے کی ہڈی سے بالکل ہی جڑے ہوئے نہیں ہوتے بلکہ معلق ہوتے ہیں اور خاص قسم کے ریشے ان کے اور جبڑے کی ہڈی کے درمیان شاک آبزاربر کا کام دیتے ہیں۔

اگر باقاعدہ دانتوں کی صفائی نہ کی جائے تو اس پر ایک پتلی، جیلی نما جھلی بن جاتی ہے جسے Dental Plaque کہا جاتا ہے۔ یہ جھلی منہ میں پائے جانے والے جراثیم کے لئے ایک بہت عمدہ پناہ گاہ ہے اور وہ فوراً اس پر اپنی رہائش گاہ بنا لیتے ہیں اور پھر آہستہ آہستہ ایسے مادے خارج کرتے ہیں جن کے نتیجہ میں دانتوں کے اوپر اور خاص طور پر ایسے کونوں کھدروں میں جہاں صفائی مشکل ہے سخت قسم کی تہیں جنہیں Tartar کہتے ہیں جم جاتی ہیں اور یہ جراثیم ان سخت تہوں کے نیچے اطمینان سے اپنی افزائش نسل کرتے رہتے ہیں اور دانت کو کھاتے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ یہ ایمل میں سے گزر کر Dentine تک پہنچ جاتے ہیں اور پھر اسے بھی ختم کرتے ہیں یہاں تک کہ دانت کا کھوکھلا حصہ باہر کی فضا سے براہ راست مل جاتا ہے اور وہ اعصاب اور خون کی باریک نالیاں جو ایمل اور ڈینٹین کے مضبوط حصار میں موجود ہوتی ہیں باہر سے جڑ جاتی ہیں اور ایسے میں انسان اگر گرم یا ٹھنڈی چیز استعمال کرے تو وہ اعصاب پر براہ راست لگنے سے انسان شدید تکلیف محسوس کرتا ہے۔ بعد میں دانت کی جڑ کے نیچے پیپ پڑ جاتی ہے۔

دانت کے اس طرح کھائے جانے کو کیریز (Caries) کہتے ہیں۔ چھوٹے بچوں میں بالعموم چھ ماہ کی عمر میں دانت نکلنے شروع ہو جاتے ہیں اور یہ دانت تقریباً سات سے بارہ سال کی عمر تک رہتے ہیں۔ اس عمر کی limit کو Mixed Dentition کہتے ہیں۔ یعنی کہ اس میں دودھ کے دانت بھی ہوتے ہیں اور اصلی دانت بھی ہوتے ہیں۔ 12 سال کی عمر کے بعد سارے دودھ کے دانت گر جاتے ہیں اور Permanent دانتوں کا سیٹ آجاتا ہے۔ جو کہ ان کے نیچے موجود ہوتا ہے۔ اور پھر انسان کی زندگی کے ساتھ چلتا ہے۔ بچوں کے پہلے سیٹ میں کل 20 دانت ہوتے ہیں یعنی دس اوپر کے جبڑے میں اور دس نچلے جبڑے میں۔ بڑوں میں دانتوں کی تعداد 32 ہو جاتی ہے۔ جن میں 16 اوپر اور 16 نچلے جبڑے میں۔

اگر بچوں کا پہلا سیٹ خراب ہو جائے تو اس کا لازمی اثر دوسرے سیٹ پر پڑتا ہے جو نیچے موجود ہوتا ہے۔ اور پہلے سیٹ کی خرابی سے دوسرا سیٹ بھی خراب ہو سکتا ہے۔ اور خوبصورتی اور سدھائی سے نکلنے کی بجائے بے ڈھنگا اور ٹیڑھا میڑھا بھی نکل سکتا ہے۔ جس سے نہ صرف چہرے کی خوبصورتی متاثر ہوتی ہے بلکہ ٹیڑھے دانتوں کے رخنوں کی درست طور پر صفائی نہ ہونے کی وجہ سے ایسے چھپے ہوئے کونوں پر جراثیم کے حملہ کا امکان بھی بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ بچوں کو بچپن سے ہی دانتوں کی صفائی کی عادت ڈالی جائے۔

دانتوں کی اگر باقاعدہ صفائی نہ کی جائے تو جہاں انسان کی جسمانی صحت پر اثر پڑتا ہے وہاں معاشرہ میں بھی اسے خوش آمدید نہیں کہا جاتا کیونکہ اس کے منہ سے ناگوار بو آتی ہے جو انہی جراثیم کی کارروائیوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ جب یہ جراثیم منہ میں رہتے ہیں تو یہ ایک خاص قسم کے تیزاب Lactic Acid اور Pyruvic Acid تیار کرتے ہیں۔ یہ تیزاب دانتوں پر اثر کرتے ہیں اور جراثیم اور یہ تیزاب مل کر منہ کی بو بناتے ہیں۔

قدرت نے کچھ انتظام خود بھی ایسا رکھا ہے کہ لعاب دہن بذات خود جراثیم کش ہے اور اس کے نکلتے رہنے سے منہ کی صفائی ہوتی رہتی ہے۔ بوڑھے افراد میں جہاں لعاب دہن کا اخراج کم ہو جاتا ہے منہ کی ناگوار بو بڑھ جاتی ہے جبکہ بچوں میں بہت زیادہ لعاب کے اخراج کے نتیجہ میں یہ بو ختم ہو جاتی ہے۔

معلم انسانیت آنحضور ﷺ نے منہ کی صفائی پر اس قدر زور دیا ہے کہ اب جب کہ موجودہ تحقیقات نے دنیا کو اس کی اہمیت سائنسی تجربات کی روشنی میں بیان کر دی ہے حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح آج سے چودہ صدیاں قبل یہ تمام باتیں آنحضور ﷺ پہلے ہی سمجھا چکے تھے۔

آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر میری امت پر یہ بات مشکل نہ ہوتی تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

اور پھر فرمایا کہ تمہارے منہ قرآن کے لئے راستہ ہیں۔ ان کو مسواک کے ذریعہ سے پاک رکھو۔

اور پھر ارشاد ہے کہ مسواک کیا کرو کیونکہ مسواک منہ کے لئے پاکیزگی کا اور اللہ کی رضا کا باعث ہے۔ جبرئیل جب بھی میرے پاس آتے ہیں تو مجھے مسواک کا حکم دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ مجھے یہ خوف دامنگیر ہو جاتا ہے کہ کہیں مجھ پر اور میری قوم پر اسے فرض نہ کر دیا جائے۔ اور اگر مجھے اس بات کا خیال نہ ہوتا کہ میری امت پر یہ بات مشقت والی ہوگی تو میں ان پر مسواک کرنا ضرور فرض کر دیتا۔ میں مسواک کرتا ہوں یہاں تک کہ مجھے ڈر لگنے لگتا ہے کہ کہیں میرا منہ نہ چھل جائے۔

مسواک کی دائیں سے بائیں حرکت یا اوپر سے نیچے کی حرکت کے بارہ میں ایک ڈینٹل سرجن نے بتایا کہ دراصل مسوڑھوں اور دانتوں کے درمیان تقریباً دو ملی میٹر کا فاصلہ ہوتا ہے اور اسی جگہ جراثیم سب سے زیادہ پرورش پاتے ہیں۔ دانتوں کی صفائی میں یہ بات مدنظر رکھنی چاہئے کہ برش یا مسواک اس درمیانی حصہ کی صفائی کرے۔ چنانچہ اسے اچھی طرح حرکت دینے سے برش کے بال اس فاصلہ میں داخل ہو کر زیادہ عمدگی سے صفائی کر سکتے ہیں جبکہ تھوڑی سی حرکت سے صفائی اتنی اچھی طرح نہیں ہو سکتی۔ اس لئے برش کرتے وقت خاصا وقت صرف کرنا چاہئے۔ جب مسوڑھوں اور دانتوں کے اس درمیانی فاصلہ کی صفائی کے لئے برش چلایا جاتا ہے تو لامحالہ مسوڑھے کچھ زخمی ہوتے ہیں اور اگر جراثیم بہت زیادہ تعداد میں موجود ہیں اور مسوڑھوں کو کمزور کر رہے ہیں تو مسوڑھے زیادہ جلدی زخمی ہو جاتے ہیں اور ان سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ اس خون سے گھبرا جاتے ہیں حالانکہ اگر مسوڑھوں کے درمیان صفائی کے نتیجہ میں خون نکل رہا ہے تو صفائی سے ہاتھ نہیں روکنے چاہئیں۔ جسم کا دفاعی نظام خود بخود اس جگہ کو تندرست کرتا رہتا ہے۔

دانتوں کی صفائی کے لئے مارکیٹ میں نئی نئی اقسام کی بہت سے ٹوتھ پیسٹ ملتی ہیں۔ ان میں سے کون سی ٹوتھ پیسٹ بہتر ہے۔ اس بارہ میں سائنس دانوں کی رائے ہے کہ اصل چیز برش ہے اور اس کا درست استعمال ہے خالی برش اگر اچھی طرح کیا جائے تو وہ بھی دانتوں کو صاف کر دیتا ہے۔ ٹوتھ پیسٹ کا کام بطور صابن کے ہے۔ اس لئے کسی قسم کی پیسٹ بھی کافی ہے۔ خواہ مخواہ پیسٹ پر زیادہ خرچ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ البتہ جن ممالک میں غذا میں یا پانی میں فلورائید کی کمی ہو تو وہاں فلورائیڈ والی پیسٹ استعمال کرنی چاہئے۔ لیکن ہمارے ملک میں اس قسم کا مسئلہ نہیں ہے۔ اس لئے کوئی سی بھی ٹوتھ پیسٹ ٹھیک ہے۔

مذہب میں منہ سے خارج ہونے والی بدبو کو بہت ناپسند کیا گیا ہے اور صرف روزہ کی حالت میں یہ بو خدا تعالیٰ کی پسندیدگی کا باعث ٹھہرتی ہے ورنہ عام حالات میں تو بدبودار چیزیں کھا کر بیوت الذکر میں آنے کو بھی پسند نہیں کیا گیا۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس سلسلہ میں تمام دوست خود بھی اور اپنے گھروں میں بھی منہ کی صفائی کو زیادہ سے زیادہ رواج دیں اور بچوں کو بچپن سے ہی اس کا عادی بنانے کی ضرورت ہے۔ خصوصاً واقفین نو کو۔

مسواک کی اہمیت کا اندازہ اس عظیم الشان شہادت سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ جب آنحضور ﷺ کے وصال کا وقت ہوا تو جو آخری دنیاوی کام آنحضور ﷺ نے فرمایا وہ مسواک کرنا تھا۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات میرے گھر میں میری باری پر ہوئی۔ اللہ نے میرے اور آپ کے لعاب کو ملا دیا۔ (وہ اس طرح کہ) فرمایا۔ حضرت عبدالرحمان تشریف لائے جبکہ ان کے پاس مسواک تھی۔ آنحضرت ﷺ کمزوری کی وجہ سے مسواک چبا نہیں سکتے تھے۔ پس میں نے اس مسواک کو لے لیا اور اسے چبایا پھر اس کے ساتھ آنحضور ﷺ کے دندان مبارک صاف کئے۔

عبادت سے بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے: نئی تحقیق

عبادت گاہوں میں جانے سے صحت اور تندرستی میں اضافہ ہوتا ہے یہ بات ایک نئی تحقیق سے پتہ چلی ہے ایک برطانوی اخبار کے مطابق نارتھ کیرولینا کی ڈیوک یونیورسٹی کے سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ عبادت گاہوں میں جانے والے بڑی عمر کے لوگوں کے خون کے نمونوں سے پتہ چلا کہ عبادت سے ان کے جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے ماضی میں کی گئی ایک تحقیق سے پتہ چلا تھا کہ باقاعدگی سے عبادت گاہوں میں جانے والے لوگوں کو بلڈ پریشر کا مرض لاحق نہیں ہوتا اور وہ زیادہ دیر تک زندہ رہتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل میگزین

نمبر 32

ترتیب وتحریر: فخر الحق شمس

چند قیمتی نصائح

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

چاہئے کہ (دین) کی ساری تصویر تمہارے وجود میں نمودار ہو اور تمہاری پیشانیوں میں اثر سجود نظر آوے اور خدا تعالیٰ کی بزرگی تم میں قائم ہو۔ اگر قرآن اور حدیث کے مقابل پر ایک جہان عقلی دلائل کا دیکھو تو ہرگز اس کو قبول نہ کرو اور یقیناً سمجھو کہ عقل نے لغزش کھائی ہے۔ توحید پر قائم رہو اور نماز کے پابند ہو جاؤ اور اپنے مولیٰ حقیقی کے حکموں کو سب سے مقدم رکھو اور (دین) کے لئے سارے دکھ اٹھاؤ۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 552)

ہرگز نہیں

حضرت زبیر بن عوام جب اسلام لائے تو ان کی عمر 8 سال کی تھی۔ ان کا چچا انہیں چٹائی میں لپیٹ کر لٹکا دیتا تھا اور (نیچے) آگ جلا کر ان کی ناک میں دھواں پہنچاتا تھا اور ساتھ کہتا کہ اسلام سے انکار کردے مگر حضرت زبیرؓ فرماتے۔ میں کبھی اسلام سے انکار نہیں کروں گا۔

(مستدرک حاکم کتاب معرفۃ الصحابہ باب مناقب الزبیر جلد 3 ص 360 مکتبہ ومطابع النصر الحدیثہ ریاض)

شادی کے موقع پر ناچ گانا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں

" اگر ایسی شادیاں ہو رہی ہوں جہاں بے حیائیاں ہو رہی ہوں اور بعض دفعہ تو یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ اس بہانے کہ لڑکیاں ہی ہیں ناچ کئے گئے ہیں اور اس بہانے کہ صرف گھر کے لوگ ہیں خود دولہا میاں نے بھی بیوی کے ساتھ مل کر وہاں ڈانس کیا ہے۔ یہ شاذ ہی واقعات ہیں لیکن نہایت ہی خطرناک دروازے کھولے جا رہے ہیں۔"

(پردہ کی روح اور اس کی حفاظت خطبہ جمعہ 12 نومبر 1993ء ص 7)

غزل

جس سمت بھی دیکھوں نظر آتا ہے کہ تم ہو
اے جان جہاں یہ کوئی تم سا ہے کہ تم ہو
یہ خواب ہے خوشبو ہے کہ جھونکا ہے کہ پل ہے
یہ دھند ہے بادل ہے کہ سایا ہے کہ تم ہو
اس دید کی ساعت میں کئی رنگ ہیں ارزاں
میں ہوں کہ کوئی اور ہے دنیا ہے کہ تم ہو
دیکھو یہ کسی اور کی آنکھیں ہیں کہ میری
دیکھو یہ کسی اور کا چہرہ ہے کہ تم ہو

(احمد فراز)

تیز رفتار طباعت

پہلے پہل چھپائی کے لئے لکڑی کے پریس بنائے گئے۔ ان کی جگہ ڈھلے ہوئے لوہے سے بنائے گئے مضبوط اور طاقتور پریسوں نے لے لی۔ اس کے بعد کاغذ پر سانچہ دبانے کے بجائے بھاری دھاتی سلنڈر کی مدد سے طباعت کے تصور نے جنم لیا۔ 1814ء میں لندن میں طباعت کے میدان میں ایک نئی پیش رفت ہوئی۔ اسی سال لندن کا اخبار "دی ٹائمز" سلنڈر والے پریس میں چھاپا گیا۔ اس پریس میں سلنڈر اور حروف والا "بیڈ" (Bed) دونوں حرکت کرتے تھے لیکن معکوس سمتوں میں۔

1835ء میں پہلا دوری پریس (R otory Press) ایجاد ہوا۔ اس پریس میں حروف ایک سلنڈر پر جکڑے رہتے تھے اور اس کے بالکل آگے ایک اور سلنڈر گھومتا تھا۔ کاغذ ان دونوں سلنڈروں کے درمیان میں سے گزارا جاتا تھا جو باہر نکلنے پر چھپا ہوا ہوتا تھا۔ اسی اثنا میں بھاپ کی قوت کے استعمال نے طباعت کے کام کو تیز رفتار بنا دیا۔ بھاپ کی قوت سے چلنے والا ایک انجن پریس کو چلاتا تھا۔ اس طرح پریس کو ہاتھ سے چلانے کی نسبت کہیں زیادہ تیز رفتاری سے چلایا جا سکتا تھا۔ بھاپ کے انجن ہی کی بدولت بڑے پیمانے پر اخبارات کی ایک ہی رات میں چھپائی ممکن ہو سکی۔ 1880ء کے عشرے تک طباعت کا کام کافی محنت طلب رہا۔ چھاپہ خانے میں حروف جوڑنے والے (Compositor) کو ایک ایک حرف اٹھا کر اسے اس کی جگہ پر بٹھانا پڑتا تھا۔ بالکل اسی طرح جیسے گوٹن برگ نے 400 سال قبل کیا تھا۔ تاہم 1890ء میں لائنو ٹائپ (Linotype) مشین کی ایجاد سے حروف کو جوڑنے کا کام مشین سے لیا جانے لگا۔ اس طرح طباعت کے کام میں تیزی آگئی۔

(ایجادات اور دریافتیں)

●●●●●●●●●●●●●●

احسان و لطف عام رہے سب جہان پر
کرتے رہو ہر اک سے مروت خدا کرے
گہوارۂ علوم تمہارے بنیں قلوب
پھٹکے نہ پاس تک بھی جہالت خدا کرے

(کلام محمود)

جھیل سیف الملوک

یہ ناران سے پانچ میل کے فاصلے پر جانب مشرق سطح بحر سے 10200 فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔ جھیل کا نیلگوں اور شفاف پانی آئینہ کی مانند اردگرد کی برف پوش پہاڑیوں کا عکس پیش کرتا ہے۔ شہزادہ سیف الملوک اور بدر جمال کی رومانی داستان بھی اسی جھیل سے منسلک ہے۔ یہ جھیل آدھا میل لمبی اور 500 فٹ چوڑی ہے۔ جھیل میں سیر کے لئے کشتی بھی موجود ہے۔ جس کے ذریعے دوسری جانب گلیشیئر پر اترا جا سکتا ہے۔ سیاحوں کے قیام کے لئے چھوٹا سا ریسٹ ہاؤس بھی ہے۔

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا)

عظیم الشان فتح

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

میں بڑے دعوے اور استقلال سے کہتا ہوں کہ میں سچ پر ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میدان میں میری ہی فتح ہے۔ اور جہاں تک میں دوربین نظر سے کام لیتا ہوں تمام دنیا اپنی سچائی کے تحت اقدام دیکھتا ہوں۔ اور قریب ہے کہ میں ایک عظیم الشان فتح پاؤں کیونکہ میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے۔ اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر میں دیکھ رہا ہوں۔ میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے۔ جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے اور آسمان پر ایک جوش اور ابال پیدا ہوا ہے جس نے ایک پتلی کی طرح اس مشت خاک کو کھڑا کر دیا ہے۔ ہر یک وہ شخص جس پر توبہ کا دروازہ بند نہیں عنقریب دیکھ لے گا کہ میں اپنی طرف سے نہیں ہوں۔ کیا وہ آنکھیں بینا ہیں جو صادق کو شناخت نہیں کر سکتیں۔ کیا وہ بھی زندہ ہے جس کو اس آسمانی صدا کا احساس نہیں۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 403)

چکنائی کیا ہے؟

ہماری غذا کا ایک اہم جز چکنائی (Fat) ہے جو کاربوہائیڈریٹ سے بہتر توانائی کا ذریعہ ہے۔ مکھن اور مارجرین (Margarine) میں چکنائی پائی جاتی ہے۔ گائے کے گوشت میں پائی جانے والی بے ترتیب سفید دھاریوں میں اور مچھلی کے گوشت اور اس کے کناروں کے ساتھ موجود دھاریوں میں چکنائی پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بکرے کے گوشت میں بھی چکنائی موجود ہوتی ہے۔ ہم جتنی زیادہ چکنائی استعمال کریں گے' ہمارے جسم کو اتنی ہی زیادہ توانائی حاصل ہو گی۔ لیکن ضرورت سے زیادہ چکنائی جسم میں محفوظ ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض لوگ کافی موٹے اور فربہ ہوتے ہیں کیونکہ وہ چکنائی کا استعمال زیادہ کرتے ہیں۔

(سرفراز احمد کی کتاب انسانی جسم سے انتخاب)

ہزاروں سال پہلے غرق ہونے والی عمارت کے آثار

بحیرہ اسود جہاں سمندری پانی کی اتھاہ گہرائیوں سے ایک طویل عمارت کے آثار برآمد ہوئے ہیں اور یہ امکان پیدا ہوا ہے کہ یہ علاقہ جو کبھی آباد تھا شائد اس زبردست سیلاب میں تباہ ہو گیا جسے تاریخ میں "طوفان نوح" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ آثار قدیمہ کے ماہرین اس ممکنہ نتیجے پر کیسے پہنچے' بی بی سی نے اس کا جائزہ لیتے ہوئے کہا ہے کہ نو دریافت ڈھانچہ جو ترکی کے ساحل سے 20 کلومیٹر دور بحیرہ اسود میں سطح آب سے 90 میٹر نیچے پایا گیا شکل میں ایک مستطیل عمارت کی طرح ہے اور اس کے گرد لکڑی کے تراشے ہوئے شہر اور پتھر کے بنے ہوئے ایسے آلات اور اوزار بھی ہیں جو لگ بھگ 60 ہزار سال قبل استعمال ہوا کرتے تھے۔ اس دریافت کا سہرا رابرٹ کیلاٹ کے سر ہے جنہوں نے تباہ شدہ بحری جہاز ٹائی ٹینک کا ڈھانچہ 1985ء میں سمندر کی تہہ سے نکالا تھا۔ ان کا خیال ہے کہ اس علاقے میں ساڑھے 7 ہزار سال قبل ایک بڑا تباہ کن سیلاب آیا تھا جس کے بارے میں 1977ء میں آثار قدیمہ کے دو ماہرین نے اپنی کتاب میں یہ اشارہ دیا ہے کہ ہو نہ ہو یہ وہی سیلاب ہے جس کا ذکر بائبل میں ملتا ہے۔ رابرٹ کا کہنا ہے کہ عمارتی ڈھانچے کا تعلق طوفان نوح سے جوڑنا ابھی قبل از وقت ہو گا لیکن اگر یہاں سے انسانی جسم کے کوئی آثار برآمد ہوئے تو ان کے ڈی این اے کے مطالعہ سے قدیم انسانوں کی تاریخ کے سلسلے میں اضافی معلومات ضرور حاصل ہوں گی۔

(روزنامہ دن 15- ستمبر 2000ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ رضا کار کارکن وکالت وقف نو جو گزشتہ کئی سالوں سے وکالت وقف نو تحریک جدید میں خدمات بجالا رہے ہیں آج کل ان کی طبیعت ناساز ہے۔

○ عزیز مکرم مرزا وقاص بیگ صاحب ابن مکرم مرزا وقار بیگ صاحب وفاقی کالونی لاہور کا آپریشن ہوا ہے۔

○ مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے آنکھ کا آپریشن کروایا ہے۔

○ عزیز مکرم حسان احمد ملک ابن مکرم ملک محمد تنویر صاحب چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ اسلام آباد آنکھ کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ بغرض علاج امریکہ لے جایا جارہا ہے۔

تمام مریضوں کی شفایابی کے لئے احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم قدرت اللہ شاد صاحب سیکرٹری صنعت و تجارت اطفال الاحمدیہ پاکستان دارالنصر شرقی ربوہ کو مورخہ 2000-11-6 کو بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام "اوصاف احمد جری" تجویز ہوا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم حبیب اللہ شاد صاحب کا پوتا اور مکرم شفیق احمد صاحب سابق پرنسپل الشفیق ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو باعمر سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

☆ مکرم کریم احمد باجوہ صاحب مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 4۔ نومبر 2000ء کو بیٹی عطا کی ہے۔ بیٹی کا نام کافیہ کریم باجوہ رکھا گیا ہے۔

نومولودہ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب باجوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد پناہ باجوہ صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔

احباب جماعت سے نومولودہ کے صالحہ خادمہ دین اور نیک قسمت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم شریف احمد مبشر صاحب دارالفضل ربوہ کو پہلی بیٹی کے بعد 2۔ نومبر 2000ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچے کا نام "صبیح احمد" عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم رشید احمد صاحب کارکن دارالضیافت دارالفضل کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد حسین صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک لائق خادم دین بنائے اور ماں باپ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ (آمین)

گمشدہ بیگ

○ چند روز قبل سرگودھا کی طرف جانیوالی سپر ایکسپریس پر سوار ہونے کے دوران ربوہ ریلوے سٹیشن پر ایک عدد بیگ جس میں نئے کپڑے تھے غلطی سے سٹیشن کی انتظار گاہ میں رہ گیا تھا۔ جس دوست کو ملا ہو برائے مہربانی صدر عمومی کے دفتر پہنچادیں۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم بشارت احمد خان صاحب بابت ترکہ مکرم کیپٹن ریٹائرڈ محمد صدیق خان صاحب) مکرم بشارت احمد خان صاحب ابن مکرم کیپٹن ریٹائرڈ محمد صدیق خان صاحب ساکن مکان 7/40 فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ لہٰذا ان کا قطعہ / مکان 7/40 فیکٹری ایریا رقبہ 14 مرلہ 28 مربع فٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)
2- مکرم منور احمد خان صاحب (بیٹا)
3- مکرم تنویر احمد خان صاحب (بیٹا)
4- مکرم منیر احمد خان صاحب (بیٹا)
5- مکرم مبارک احمد خان صاحب (بیٹا)
6- مکرم بشارت احمد خان صاحب (بیٹا)
7- مکرم طاہر احمد خان صاحب (بیٹا)
8- محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

گمشدہ پرس

○ ایک عدد پرس گھوڑدوڑ کے میدان سے بازار کی طرف جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ جس میں قریباً سات صد روپے اور بعض دوسرے ضروری کاغذات تھے جس دوست کو ملے براہ مہربانی دفتر صدر عمومی میں پہنچادیں۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 22 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 23 نومبر غروب آفتاب۔ 5-08
جمعہ 24۔ نومبر طلوع فجر۔ 5-17
جمعہ 24۔ نومبر۔ طلوع آفتاب 6-42

عدالتیں قانونی موشگافیوں میں نہ پڑیں

حکومت پنجاب نے خانہ فرہنگ ایران ملتان میں ایرانی شہریوں اور سفارت کاروں کے قتل کے تمام ملزمان کو بری کرنے کے خلاف سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی اپیل دائر کی ہے۔ اپیل ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کی وساطت سے دائر کی گئی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ عدالتیں قانونی موشگافیوں میں نہ پڑیں۔ سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ نے ملزموں کو بری کرتے وقت حالات واقعات اور شہادتوں کا عملی تجزیہ نہیں کیا۔ مذہبی دہشت گردوں نے تیکنیکی انداز میں بے لگام دہشت گردی کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ یہ واقعاتی شہادتوں کو تہس نہس کر دیتے ہیں۔ اگر تفاصیل میں جاکر کوئی ایک آدھ کڑی نہ بھی ملے تو مجموعی صورت حال پر غور کریں۔ یہ لوگ دہشت گردی کے کئی کیسوں میں ملوث ہیں۔ اس طرح کے ملزم کبھی کبھار ہی گرفت میں آتے ہیں۔ نظر ثانی کے لئے کم از کم 5 ججوں کا بنچ تشکیل دینے کی بھی درخواست کی گئی ہے۔

باغی گروپ کا قبضہ برقرار

اسلام آباد میں مسلم لیگ ہاؤس پر باغی گروپ کا قبضہ دوسرے دن بھی برقرار رہا۔ مخالف دھڑوں کے درجنوں ڈنڈا بردار کارکن مسلم لیگ کے مرکزی دفتر پر قابض رہے۔ دفتر کے باہر موجود پولیس کی بھاری نفری ان کی حمایت کرتی رہی۔ قابض کارکنوں نے بی بی سی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ قبضہ جائز ہے پارٹی کے کارکن ہر قیمت پر مسلم لیگ کے پیپلزپارٹی کے ساتھ اتحاد کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

عید پر اضافی تنخواہ کی منظوری

صدر مملکت نے ملک کے تمام سرکاری ملازموں کو عیدالفطر کے موقع پر ایک اضافی تنخواہ دینے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ تنخواہ گریڈ ایک سے سولہ تک کے تمام ملازمین کو ملے گی۔

حکومت کے آلہ کار ہونے کا الزام

مسلم لیگ کے رہنما جاوید ہاشمی نے کہا ہے کہ چوہدری شجاعت حسین، میاں محمد اظہر، فخر امام اور اعجاز الحق حکومت کے آلہ کار ہیں۔ کمیٹیاں پیپلزپارٹی سے تعاون کی پہلے ہی منظوری دے چکی ہیں۔ اعتراض کرنے والے لیڈر شریک اجلاس تھے۔ انہوں نے کہا کہ باغی گروپ کی بھونڈی کارروائی سے مسلم لیگ اور بھی مضبوط ہو چکی ہے۔

انقلابی تبدیلی آئے گی

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ نئے بلدیاتی نظام سے انقلابی تبدیلی آئے گی۔ عوام اچھے لوگوں کو منتخب کریں۔ کالاباغ کے علاوہ دیگر جگہوں پر بھی ڈیم بنائے جائیں گے فنڈز میسر آتے ہی کام شروع کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے نرخ زیادہ ہیں۔ فرنس آئل سے چلنے والے پاور یونٹوں کو گیس سے چلانے کا بندوبست کیا جارہا ہے۔ جس کے بعد سستی بجلی مل سکے گی۔

افغان مہاجرین کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتے

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ ہمارے وسائل محدود ہیں۔ مزید افغان مہاجروں کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتے۔ امریکہ اور مغربی ممالک کی اسرائیل نواز پالیسی سے خطے میں بڑی جنگ پھیل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت تنازعہ کشمیر کے پائیدار حل کے لئے سہ فریقی مذاکرات سے راہ فرار اختیار کر رہا ہے۔

میڈیکل انٹری ٹیسٹ حکم امتناعی میں توسیع

ہائی کورٹ نے پنجاب بھر کے میڈیکل کالجوں میں نئے داخلوں کی فہرستیں انٹری ٹیسٹ میں گھپلوں کے کیس کے حتمی فیصلے تک روک دی ہیں۔

ہر حکومت کو بلیک میل کرنے والی پارٹی

جے یو آئی قادری گروپ کے سربراہ مولانا اجمل قادری نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی ہر حکومت کو بلیک میل کرتی ہے۔ جہاد کے نام پر اکٹھے ہونے والے کروڑوں روپے قرطبہ کنونشن پر خرچ کر دیئے گئے۔

نواز شریف کا بیٹا ہونا کتنا بڑا جرم ہے

سابق وزیر اعظم نواز شریف کے صاحبزادے حسین نواز نے کہا ہے کہ عدالت بتائے کہ نواز شریف کا بیٹا ہونا کتنا بڑا جرم ہے۔ میرا سیاست سے کوئی واسطہ نہیں۔ مجھے بلاوجہ قید تنہائی میں رکھا گیا ہے۔ باپ سے ملاقات نہیں کروائی جاتی۔ وہ اپنی حالت زار بیان کرتے ہوئے وکیل ایم ڈی طاہر کے سامنے رو پڑے۔

سندھ میں قبضے کی کوشش ناکام

مسلم لیگ ہاؤس سندھ پر قبضے کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ مسلم لیگی لیڈر میاں محمد اظہر کا پتلا جلا دیا گیا۔ 20۔ افراد چار کاروں میں سوار ہو کر آئے اور کارکنوں کی بڑی تعداد کو دیکھ کر فرار ہو گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

جاپانی وزیر اعظم کامیاب رہے

جاپانی وزیر اعظم کے خلاف تحریک عدم اعتماد ناکام ہو گئی۔ 480 رکنی ایوان زیریں میں تحریک کے حق میں 190 اور مخالفت میں 237 ووٹ ڈالے گئے۔ 53۔ ارکان نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ حکمران لبرل ڈیمو کریٹک پارٹی کے باغی لیڈر کیٹو نے یوشیرو موری کے خلاف ووٹ دینے کا ارادہ ملتوی کر دیا۔ جس کے باعث تحریک ناکام ہو گئی۔ اپوزیشن نے بائیکاٹ کیا جس کی وجہ سے ووٹنگ میں چار گھنٹے کی تاخیر ہو گئی۔ یہ بائیکاٹ حکمران جماعت کے رکن کی طرف سے اپوزیشن ارکان پر پانی پھینکنے پر کیا گیا۔ باغی لیڈر نے کہا کہ ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں تھا۔ ابھی ہماری جنگ ختم نہیں ہوئی۔ حکومت ملک کو اقتصادی بدحالی کی طرف لے جا رہی ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ میں وزیر اعظم بنا چاہتا ہوں۔

ایسٹراڈا کی پیشکش

فلپائن کے صدر ایسٹراڈا نے اپنی پارٹی کے سینٹ کے ارکان کو پیشکش کی ہے کہ وہ ان کے خلاف تحقیقات کا بل پیش ہونے سے قبل عارضی طور پر پارٹی رکنیت ترک کر دیں تاکہ وہ آزادانہ طور پر ووٹ ڈال سکیں۔ اور ان کے ذہنوں پر کسی قسم کا دباؤ نہ ہو۔ واضح رہے کہ صدر ایسٹراڈا کے خلاف بدعنوانی کے مقدمے کی سماعت 7 دسمبر سے شروع ہو گی۔

تاجک سرحد کے قریب جنگ

تاجکستان کی سرحد کے قریب افغان گروپوں میں گھمسان کی جنگ ہوئی۔ فریقین ایک دوسرے کے خلاف وسیع پیمانے پر اسلحہ کا استعمال کر رہے ہیں۔ روسی سرحدی فورسز نے بتایا کہ سوموار کو تاجک دارالحکومت دوشنبے سے 220 کلو میٹر جنوب مغرب میں ہماری آبزرویشن پوسٹ کو نشانہ بنایا گیا۔ فرانس کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ ہم افغان اپوزیشن گروپوں کی حمایت جاری رکھیں گے تاہم طالبان کو بھی تنہا نہیں چھوڑا جا سکتا۔ موجودہ حکمرانوں کو تسلیم کرنے کے لئے اقدامات اٹھانے کی اطلاعات غلط ہیں۔

چیچن جانبازوں نے 35 روسی مار دیئے

چیچن جانبازوں نے بارودی سرنگوں سے 5 روسی فوجی گاڑیاں دھماکے سے اڑا دیں جس کے نتیجے میں 8 روسی فوجی ہلاک ہو گئے۔ تیل بردار ٹرین کی تباہی کے بعد روسی ہیلی کاپٹروں نے چیچن دیہاتوں پر وحشیانہ گولہ باری کی۔ شہری رات بھر شدید سردی میں ٹھٹھرتے ہوئے پناہ گاہوں میں بیٹھے رہے مختلف فوجی کارروائیوں میں 35 روسی فوجیوں کی ہلاکت کی خبریں ملی ہیں۔

شیو سینا کا مسلمان طلبہ پر تشدد

جموں یونیورسٹی میں شیو سینا نے مسلمان طلبہ پر حملہ کر کے تشدد کیا۔ طلبہ نے بھاگ کر جانیں بچائیں راجوری میں واقعہ کے خلاف احتجاجی جلوس نکالا۔ ایس پی اور ڈپٹی کمشنر کے دفتر پر پتھراؤ کیا گیا۔ نیم فوجی دستوں نے مظاہرین پر لاٹھی چارج کیا۔ شہر میں دفعہ 144 نافذ کر دی گئی۔ بھارتی فوج نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے علاقوں میں مزید چار افراد کو شہید کر دیا گیا۔ کئی گرفتار ہوئے۔

نئی دہلی میں مزدوروں کی ہڑتال

بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی میں دوسرے روز بھی مزدوروں نے احتجاجی جلوس نکالا شہر کے سکول اور کالج بند ہو گئے۔ مظاہرین نے ٹریفک معطل کر دی۔ مظاہرین آلودگی پھیلانے والے کارخانے شہر سے باہر منتقل کئے جانے کے سپریم کورٹ کے فیصلے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔

حزب المجاہدین سے درپردہ رابطہ

بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں ماہ رمضان میں جنگ بندی کرنے کی پیشکش کو حقیقی اور سنجیدہ قرار دیتے ہوئے حزب المجاہدین سے درپردہ رابطہ کر لیا ہے۔

معجون فلاسفہ

خالص اور اعلیٰ اعصاب کے لئے بہترین ٹانک مردوں اور عورتوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ سردیوں میں اس کا استعمال بہت بہتر ہوتا ہے۔

تیار کردہ **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ فون نمبر 212434-211434

ایک منافع بخش رجسٹرڈ ادارہ

برائے فوری فروخت

برائے رابطہ **چوہدری** اسٹیٹ ایجنسی

10 کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دوکان: 212508 رہائش: 212601

CPL No. 61